ماہِ قرآن رمضان المبارک میں امت محبوبِ رحمٰن کو پہنچائیں،

پیغامِ قرآن اور فرامینِ شاہِ دو جہان

درسِ قرآن و حدیث

پیشکش

علامہ راشد علی عطاری مدنی

درس نمبر:24

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

درسِ رمضان المبارک:24

خلاصہ پارہ 24

مع درسِ حدیث

پیشکش

علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُسْتَطْرَف، ج۱، ص۴۰، دارالفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب : خلاصہ پارہ 24 مع درسِ حدیث

مرتب : علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

صفحات : 30

اشاعت اوّل: مارچ 2024ء (ویب ایڈیشن)

پیشکش : ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

اس فائل میں چوبیسویں پارے کا خلاصہ ہے جسے آپ تراویح
کے بعد صرف 10 منٹ میں بیان کر سکتے ہیں

اس کے بعد 1 حدیثِ قدسی ہے اور 1 حدیثِ نبوی ہیں
ان کا درس آپ بعدِ عصر یا فجر میں اپنی سہولت سے دے سکتے
ہیں

ہماری فائل پر عمل کریں گے تو ان شاء اللہ اختتامِ رمضان پر
مکمل قرآن پاک کا مختصر خلاصہ
ایک اربعین احادیثِ قدسیہ (امام غزالی)
اور ایک اربعین احادیث نبویہ (علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی)
پڑھنے اور سنانے کی سعادت پائیں گے۔ ان شاء اللہ

خلاصہ پارہ:24

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الصلوۃ والسلام علیک یارسو ل اللّٰہ

نوٹ: یہ خلاصہ مفتی اعظم پاکستان، مفتی منیب الرحمٰن صاحب کے خلاصہ مضامین قرآن سے ہی لیا گیاہے البتہ خلاصہ دَر خلاصہ اسی سے مختصر کیا گیاہے۔

چوبیسویں پارے میں سورۃالزمر جاری ہے۔

اس کے شروع میں اللہ پر جھوٹ باندھنے اور حق کو جھٹلانے والے کو جہنمی قرار دیا گیا

اور سچے دین کو لے کر آنے والے'یعنی رسول اللہ ﷺ اور اس کی تصدیق کرنے والے (مفسرین نے اس سے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو مراد لیاہے)کو متقی قرار دیا گیا۔

آیت 38 میں بتایا کہ اللہ کی قدرت پر کسی کا بس نہیں چلتا۔

آیت 41 میں رسول اللہ ﷺ کو تسلی دیتے ہوئے فرمایا کہ ہم نے آپ پر حق پر مبنی کتاب نازل کی'سو جو ہدایت کو اختیار کرے اس کا فائدہ اسی کو پہنچے گا اور جو گمراہی کو اختیار کرے'اس کا وبال اسی پر ہو گا' آپ ان

کے ذمے دار نہیں ہیں۔ اگلی آیت میں نیند کو عارضی موت سے تعبیر کیا اور بتایا کہ نیند اور موت میں اتناہی فرق ہے کہ موت کی صورت میں بندے کی روح عارضی طور پر نہیں' بلکہ مدت دراز کیلئے قبض کرلی جاتی ہے۔

آیت 47 میں بے پناہ دولت جمع کرنے والوں کو خبردار کیا کہ اگر وہ زمین کی ساری دولت کے مالک بن جائیں اور اس کے برابر اور بھی ان کو مل جائے اور وہ قیامت کے دن یہ سب کچھ دے کر عذاب سے اپنی گردن چھڑانا چاہیں تو بھی ان کی گلوخلاصی نہیں ہوسکے گی۔

آیت 53 میں گناہگارانِ امت کو بشارت دی گئی کہ "(اے رسول!) کہہ دیجئے اے میرے وہ بندو جو گناہ کرکے اپنی جانوں پر ظلم کرچکے ہیں' اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو' بے شک اللہ تمام گناہوں کو بخش دے گا' یقینا وہ بہت بخشنے والا' بہت مہربان ہے"۔ یعنی جو اللہ کی راہ سے بھٹک چکا ہے' اسے امید دلائی گئی ہے کہ سچی توبہ کے ذریعے واپسی کا راستہ باقی ہے۔

آیت 71 میں بتایا کہ کافروں کو گروہ در گروہ جہنم کی طرف ہانکا جائے گا اور وہاں ان کا استقبال توہین آمیز انداز میں ہوگا' جبکہ اہلِ ایمان کو اکرام کے ساتھ جنت کی طرف لے جایا جائے گا اور وہاں ان کا استقبال اعزاز و

اکرام کے ساتھ ہو گا۔

سورۃ المؤمن

آیت 02 میں اللہ کے بندوں کو ایک بار پھر نویدِ مغفرت دیتے ہوئے فرمایا: "وہ گناہوں کا بخشنے والا اور توبہ قبول فرمانے والا‘ (سرکشوں کو) سخت عذاب دینے والا ہے اور (نیکوکاروں پر) بڑا احسان فرمانے والا ہے"۔

آیت 07 میں فرمایا: "وہ فرشتے جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے گرد ہیں‘ وہ سب اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کیلئے مغفرت طلب کرتے ہیں‘ (اور کہتے ہیں) اے ہمارے رب! تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو محیط ہے‘ سو جنہوں نے توبہ کی ہے اور تیرے راستے کی اتباع کی ہے‘ ان کی مغفرت فرما اور ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا"۔ اس آیت میں بتایا گیا کہ اللہ کے مقرب فرشتے نا صرف اس کے تائب بندوں کیلئے‘ بلکہ ان کے صالح آباء واجداد‘ ان کی بیویوں اور ان کی اولاد کیلئے بھی جنت کی دائمی نعمتوں کی دعائیں مانگتے رہتے ہیں۔

آیت 17 میں بتایا کہ قیامت کے دن سب کے ساتھ پورا پورا انصاف

ہو گا' وہاں ظالموں کا کوئی حمایتی اور سفارشی نہیں ہو گا' اللہ خیانت کرنے والی آنکھوں اور سینوں میں چھپے رازوں کو بھی جانتا ہے۔

آیت 23 میں بتایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ہم نے اپنی نشانیاں اور روشن معجزے عطا کر کے فرعون' ہامان اور قارون کی طرف بھیجا' تو انہوں نے انہیں (معاذاللہ) جادو گر اور جھوٹا قرار دیا اور اس کے بعد انہی واقعات کا ذکر ہے' جو اس سے پہلے بھی گزر چکے ہیں۔

آیت 37 میں بتایا کہ فرعون نے ہامان سے سے کہا: میرے لئے ایک بلند عمارت بناؤ' تا کہ میں آسمانوں کے راستوں تک پہنچوں اور موسیٰ کے خدا کے بارے میں خبر لوں اور میرا گمان تو یہ ہے کہ (معاذاللہ) یہ جھوٹے ہیں اور اسی طرح فرعون کے برے عمل کو اس کے نزدیک خوشنما بنا دیا گیا اور (اس کی سرکشی کے سبب) اسے سیدھے راستے سے روک دیا گیا۔

آیت 46 میں فرمایا: جس نے برا کام کیا' اس کو صرف اسی کے برابر سزا دی جائے گی اور جس مرد و عورت نے ایمان پر قائم رہتے ہوئے نیک کام کیا' تو وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے' جہاں انہیں بے حساب رزق عطا کیا جائے گا۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا: اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد

کرتا ہوں' بے شک اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ سو' اللہ نے مخالفین کی سازشوں سے انہیں محفوظ رکھا اور فرعونیوں کو بدترین عذاب نے گھیر لیا' انہیں صبح وشام دوزخ کی آگ پر پیش کیا جاتا ہے اور جس دن قیامت آئے گی' (یہ حکم دیا جائے گا کہ) آلِ فرعون کو شدید ترین عذاب میں ڈال دو۔

آیت 49 میں بتایا کہ جہنمی' جہنم کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے رب کو بلاؤ کہ ہمارے ساتھ عذاب میں ایک دن کی تخفیف کردے' جہنم کا محافظ عملہ ان سے کہے گا کہ کیا دنیا میں تمہارے پاس رسول نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے' وہ اقرار کریں گے۔ آگے چل کر فرمایا کہ قیامت میں ظالموں کی عذر خواہی ان کے کوئی کام نہیں آئے گی' ان کیلئے لعنت ہے اور برا گھر ہے۔

آیت 64 میں فرمایا: وہی (ہمیشہ) زندہ رہنے والا ہے' اس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں' سو تم اخلاص کے ساتھ اسی کی بندگی کو اختیار کرو۔

آیت 77 میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "بے شک ہم نے آپ سے پہلے بھی بہت رسول بھیجے' ہم نے ان میں سے بعض کے واقعات آپ کے سامنے بیان کئے ہیں اور بعض کے واقعات بیان نہیں کئے"' لیکن سورہ ہود

آیت 120 میں فرمایا: "ہم آپ کے سامنے تمام رسولوں کی خبریں بیان کررہے ہیں "یعنی رسول اللہ ﷺ کو تمام انبیائے کرام کے احوال بتا دیے گئے تھے' قرآن میں جن انبیائے کرام کے نام بتادیئے گئے ہیں' ان پر نام بہ نام ایمان لانا فرض عین ہے اور دیگر انبیائے کرام علیہم السلام پر تعداد کے تعین کے بغیر اجمالی طور پر ایمان لانا فرض ہے۔

سورہ حٰم السجدۃ

آیت 05 میں کفار کی انتہائی سرکشی کی کیفیت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا: "اور انہوں نے کہا: جس دین کی طرف آپ ہمیں بلا رہے ہیں 'ہمارے دلوں میں اس پر پردے پڑے ہوئے ہیں اور ہمارے کانوں میں لاٹ ہے اور ہمارے اور آپ کے درمیان حجاب ہے۔ سو' آپ اپنے کام سے کام رکھئے اور ہم اپنے ڈھب پر کاربند رہیں گے "یعنی وہ کسی بھی طور پر قبولِ حق کیلئے تیار نہیں تھے۔ آیت 9 میں ایک بار پھر اس کائنات کی تخلیق کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کی بے پایاں قدرت وجلالت اور ان کھلی نشانیوں کو دیکھنے کے باوجود منکر قوموں کی سرکشی کا ذکر ہے۔

آیت 15 میں قومِ عاد کی سرکشی کا ذکر ہے کہ انہیں اپنی مادی طاقت پر

بڑا ناز تھا اور کہتے تھے کہ ہم سے بڑھ کر بھی کوئی زبر دست ہے؟ ان کو جواب دیا گیا کہ تم سے بڑا زبر دست وہ اللہ ہے، جس نے تمہیں پیدا کیا، پھر قومِ عاد پر منحوس دنوں میں خوفناک آواز والی آندھی بھیجی اور ان کا نام ونشان مٹا دیا گیا، قومِ ثمود کا انجام بھی بُرا ہوا۔

آیت 19 میں بیان ہوا کہ قیامت کے دن اللہ کے دشمنوں کو جمع کر کے جہنم کی طرف لے جایا جائے گا، تو جب وہ جہنم تک پہنچیں گے تو ان کے کان، آنکھیں اور جلدیں ان کے خلاف سلطانی گواہ بن جائیں گی، کفار اپنی جلدوں سے کہیں گے: تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی؟ (ان کے اعضا) جواب دیں گے: ہمیں اسی اللہ نے قوتِ گویائی عطا کی، جس نے ہر چیز کو بولنا سکھایا اور اسی نے تم کو پہلی بار پیدا کی اور اسی کی جانب لوٹائے جاؤ گے۔

آیت 30 میں بتایا کہ ایمان پر ثابت قدم رہنے والے اہلِ ایمان کی روح جب اس دنیا سے پرواز کرے گی تو اس کے استقبال کیلئے فرشتے نازل ہوں گے اور کہیں گے کہ تم نہ کسی آنے والی بات کا خوف کرو اور نہ کسی گزشتہ بات کا رنج وملال اور اس جنت کی بشارت سنو، جس کا تم سے وعدہ کیا

گیا تھا‘ پھر انہیں بتایا جائے گا کہ اللہ غفور اور رحیم نے ان کیلئے جنت میں ضیافت کا اہتمام فرمایا ہے اور وہاں وہ جس نعمت کی بھی خواہش کریں گے ‘انہیں دستیاب ہو گی۔

خلاصہ دَر خلاصہ

اللہ پر جھوٹ باندھنے اور حق کو جھٹلانے والے کو جہنمی قرار دیا گیا

اللہ کی قدرت پر کسی کا بس نہیں چلتا۔

جو ہدایت کو اختیار کرے اس کا فائدہ اسی کو پہنچے گا اور جو گمراہی کو اختیار کرے' اس کا وبال اسی پر ہو گا

نیند اور موت میں اتنا ہی فرق ہے کہ موت کی صورت میں بندے کی روح عارضی طور پر نہیں' بلکہ مدت دراز کیلئے قبض کر لی جاتی ہے۔

بے پناہ دولت جمع کرنے والے اگر وہ زمین کی ساری دولت کے مالک بن جائیں اور اس کے برابر اور بھی ان کو مل جائے اور وہ قیامت کے دن یہ سب کچھ دے کر عذاب سے اپنی گردن چھڑانا چاہیں تو بھی ان کی گلوخلاصی نہیں ہو سکے گی۔

اے میرے وہ بندو جو گناہ کر کے اپنی جانوں پر ظلم کر چکے ہیں' اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو' بے شک اللہ تمام گناہوں کو بخش دے گا' یقیناوہ بہت بخشنے والا' بہت مہربان ہے"۔یعنی جو اللہ کی راہ سے بھٹک چکا ہے' اسے امید دلائی گئی ہے کہ سچی توبہ کے ذریعے واپسی کا راستہ باقی ہے۔

کافروں کو گروہ در گروہ جہنم کی طرف ہانکا جائے گا اور وہاں ان کا استقبال توہین آمیز انداز میں ہو گا' جبکہ اہلِ ایمان کو اکرام کے ساتھ جنت کی طرف لے جایا جائے گا اور وہاں ان کا استقبال اعزاز و اکرام کے ساتھ ہو گا۔

اللہ کے مقرب فرشتے نا صرف اس کے تائب بندوں کیلئے' بلکہ ان کے صالح آباءواجداد' ان کی بیویوں اور ان کی اولاد کیلئے بھی جنت کی دائمی نعمتوں کی دعائیں مانگتے رہتے ہیں۔

قیامت کے دن سب کے ساتھ پورا پورا انصاف ہو گا' وہاں ظالموں کا کوئی حمایتی اور سفارشی نہیں ہو گا' اللہ خیانت کرنے والی آنکھوں اور سینوں میں چھپے رازوں کو بھی جانتا ہے۔

جس نے برا کام کیا' اس کو صرف اسی کے برابر سزا دی جائے گی اور جس مرد و عورت نے ایمان پر قائم رہتے ہوئے نیک کام کیا' تو وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے' جہاں انہیں بے حساب رزق عطا کیا جائے گا۔

جہنمی' جہنم کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے رب کو بلاؤ کہ ہمارے ساتھ عذاب میں ایک دن کی تخفیف کر دے' جہنم کا محافظ عملہ ان سے کہے

گا کہ کیا دنیا میں تمہارے پاس رسول نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے' وہ اقرار کریں گے۔

قیامت میں ظالموں کی عذر خواہی ان کے کوئی کام نہیں آئے گی' ان کیلئے لعنت ہے اور برا گھر ہے۔

قومِ عاد کو اپنی مادی طاقت پر بڑا ناز تھا اور کہتے تھے کہ ہم سے بڑھ کر بھی کوئی زبردست ہے؟ ان کو جواب دیا گیا کہ تم سے بڑا زبردست وہ اللہ ہے' جس نے تمہیں پیدا کیا' پھر قومِ عاد پر منحوس دنوں میں خوفناک آواز والی آندھی بھیجی اور ان کا نام ونشان مٹادیا گیا' قومِ ثمود کا انجام بھی بُرا ہوا۔

قیامت کے دن اللہ کے دشمنوں کو جمع کرکے جہنم کی طرف لے جایا جائے گا' توجب وہ جہنم تک پہنچیں گے تو ان کے کان' آنکھیں اور جلدیں ان کے خلاف سلطانی گواہ بن جائیں گی' کفار اپنی جلدوں سے کہیں گے: تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی؟ (ان کے اعضا) جواب دیں گے: ہمیں اسی اللہ نے قوتِ گویائی عطا کی' جس نے ہر چیز کو بولنا سکھایا اور اسی نے تم کو پہلی بار پیدا کی اور اسی کی جانب لوٹائے جاؤ گے۔

درسِ حدیثِ قدسی

اَلْمَوَاعِظُ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدْسِیَّۃ

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی

اَلْمُتَوَفّٰی ۵۰۵ھ

اللہ کریم نے جس طرح قرآن حکیم میں اپنے بندوں کو نصیحتیں فرمائی ہیں، اسی طرح اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبان حق ترجمان سے **"اَحادیث قدسیہ"** میں بھی نصیحتیں فرمائی ہیں۔

جس حدیث شریف کو حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے رب تعالیٰ کی نسبت سے اپنے الفاظ میں بیان فرمایا اسے **حدیثِ قدسی** کہتے ہیں۔ (مراۃ المناجیح، ج۱، ص۱۸۰ ملخصًا)

حدیث قدسی 34: اگر تیرے گناہ ظاہر ہوگئے تو

يقول اللهُ عزّ وجلّ: "يا بن آدم! اخدمني، فإني أحبّ من خدمني، وأستخدم له عبادي، فإنّك لا تدري قدر ما عصيتني فيما مضى من عمرك، ولا قدر ما تعصيني فيما بقي منه؛ فلا تنس ذكري، فإني فعّال لما أريد، واعبدني، فإنّك عبد ذليل وأنا ربّ جليل. لو أنّ إخوانك ومحبّيك من بني آدم وجدوا رائحة ذنوبك، واطّلعوا منك على ما أعلمه منها، لما جالسوك ولا قاربوك، فكيف وهي في كلّ يوم زائدة، وعمرك في كلّ يوم في نقصان منذ ولدتك أمّك! يا بن آدم! ليس من انكسر مركبه وعاد على لوح من خشب، وأحاطته الأمواج في البحر بأعظم مصيبة منك؛ فكن من ذنوبك على ويقين ومن عملك على خطر. يا بن آدم! إنّي أنظر إليك بالعافية، وأستر عليك ذنوبك، وأنا غنيّ عنك وأنت إليّ بالمعاصي مع حاجتك إليّ. يا بن آدم! تداري إلى متى؟ تعمر الدّنيا وهي فانية، وتخرب الآخرة

وهي باقية. يا بن آدم! تداري خلقي وتخافهم خوفا من مقتهم. يا بن آدم! لو أن أهل السّماوات والأرض استغفروا لك لكان ينبغي لك أن تبكي على ذنوبك، لأنّك لا تدري على أيّ حال تلقاني. يا موسى بن عمران! اسمع ما أقول، والحقّ أقول: إنّه لا يؤمن بي عبد من عبادي حتّى يأمن النّاس من شرّه وظلمه وكيده ونميمته وبغيه وحسده. يا موسى، وقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ شاءَ فَلْيُؤْمِنْ، ومَنْ شاءَ فَلْيَكْفُرْ [الكهف: ٢٩] . "."""

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: "**اے ابن آدم!** میری عبادت کر کیونکہ جو میری عبادت کرتا ہے میں اس سے محبت کرتا ہوں اور اپنے بندوں کو اس کا مطیع بنادیتا ہوں۔ کیونکہ تو نہیں جانتا کہ گزشتہ زندگی میں تو نے میری کتنی نافرمانی کی اور بقیہ زندگی میں کتنی نافرمانی کرے گا، لہٰذا میرے ذکر سے غافل نہ ہو کیونکہ میں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں۔ میری عبادت کر کیونکہ تو بندۂ عاجز اور میں رب

جلیل ہوں۔ اگر بنی آدم سے تیرے دوست اور اہل محبت تیرے گناہوں کی بو پالیں اور تیرے اُن کارناموں پر مطلع ہو جائیں جنہیں میں جانتا ہوں تو تیرے ساتھ اٹھنا بیٹھنا چھوڑ دیں اور یہ ہو بھی سکتا ہے کیونکہ تیرے گناہوں کی بو روز بروز بڑھتی جا رہی ہے، جب کہ تیری پیدائش کے دن سے ہر روز تیری عمر گھٹتی جا رہی ہے

اے ابن آدم! جس شخص کی کشتی ٹوٹ جائے اور وہ لکڑی کے تختے پر سوار ہو کر لوٹے اور اسے سمندر میں موجیں گھیر لیں، تو اس کی یہ مصیبت تیری اس (یعنی گناہوں کی) مصیبت سے بڑی نہیں ہے، لہٰذا اپنے گناہوں کا یقین کر اور نیکیوں کے متعلق خطرہ میں رہ۔

اے ابن آدم! میں تیری طرف عافیت کی نگاہ فرماتا اور تیرے گناہوں کو چھپاتا ہوں حالانکہ میں تجھ سے مستغنی ہوں جب کہ تو میرا محتاج ہونے کے باوجود میری نافرمانیوں میں

مبتلا ہے۔

اے ابن آدم! تو کب تک فانی دُنیا کو آباد اور باقی رہنے والی آخرت کو برباد کرنے کی کوشش میں لگا رہے گا؟

اے ابن آدم! میری مخلوق کو دھوکا بھی دیتا ہے اور ان کی ناراضی سے ڈرتا بھی ہے۔

اے ابن آدم! اگر تمام آسمانوں اور زمین والے تیرے لئے مغفرت کی دُعا کریں تو پھر بھی تجھے اپنے گناہوں پر رونا چاہئے کیونکہ تجھے نہیں معلوم کہ تو کس حال میں مجھ سے ملے گا۔

اے موسیٰ بن عمران (عَلَیْہِ السَّلَام)**!** میں جو کہہ رہا ہوں اسے توجہ سے سنو اور میں حق ہی کہتا ہوں: میرے بندوں میں سے کوئی بندہ بھی اس وقت تک (کامل) ایمان والا نہیں ہو سکتا جب تک لوگ اس کے شر، ظلم، دھوکے، چغلی، سرکشی اور حسد سے بے خوف نہ ہو جائیں۔

اے موسیٰ(عَلَیْہِ السَّلَام)**!**(لوگوں سے) کہہ دو کہ حق

تمہارے رب کی طرف سے ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو

چاہے کفر کرے۔"

(جیسا کہ قرآنِ پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:)

وَ قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ فَلْیُؤْمِنْ وَّ مَنْ شَآءَ فَلْیَكْفُرْ ۙ(پ۱۵،الکھف:۲۹)

ترجمۂ کنزالایمان: اور فرمادو کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے

تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے۔

درسِ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حدیث:۳۴

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ وَجَابِرٍ قَالَا: قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اَلْغِیْبَۃُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا قَالُوْا: یَارَسُوْلَ اللہِ وَکَیْفَ الْغِیْبَۃُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا؟ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَیَزْنِیْ فَیَتُوْبُ فَیَتُوْبُ اللہُ عَلَیْہِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ فَیَتُوْبُ فَیَغْفِرُ اللہُ لَہٗ وَاِنَّ صَاحِبَ الْغِیْبَۃِ لَا یُغْفَرُ لَہٗ حَتّٰی یَغْفِرَھَا لَہٗ صَاحِبُہٗ (1) (مشکوٰۃ، باب حفظ اللسان، ص ۴۱۵)

ترجمہ: حضرت ابو سعید و حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ غیبت زنا سے زیادہ سخت (گناہ) ہے تو صحابہ نے کہا کہ یارسول اللہ! عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم غیبت زنا سے زیادہ سخت (گناہ) کس طرح ہے؟ تو حضور نے فرمایا کہ آدمی زنا کرتا ہے پھر توبہ کرلیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرما کر اس کو بخش

دیتا ہے لیکن غیبت کرنے والے کو خداوند تعالیٰ اس وقت تک نہیں بخشے گا جب تک اس کو وہ شخص معاف نہ کردے جس کی اس نے غیبت کی ہے۔

راشد علی عطاری مدنی
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل
(برانچز: پاکستان، انگلینڈ، ہندوستان)
https://wa.me/923208324094

رمضان المبارک کے بعد بہت ہی اہم دورۂ حدیث شریف شروع ہو گا
نصاب میں 14 کتب حدیث کی احادیث حذفِ تکرار کے ساتھ شامل
دورۂ حدیث شریف کا دورانیہ ایک سال ہو گا۔
شوال المکرم 1445ھ تا شعبان المعظم 1446ھ
شرکاء کو اختتام پر ان شاء اللہ سندِ حدیث اور اجازات بھی دی جائیں گی

دورۂ حدیث شریف میں شامل کتبِ حدیث

1- صحيح البخاري،،2- صحيح مسلم،،3- سنن أبي داود،،4- جامع الترمذي،
5- سنن النسائي،،6- موطأ مالک،،7- سنن ابن ماجہ،،8- مسند أحمد،
9 سنن الدارمی،،10- السنن الكبرى للبیھقی،، 11 صحیح ابن خزیمہ، ،
12 صحیح ابن حبان،،13- مستدرک الحاکم،،14- الأحادیث المختارة

راشد علی عطاری مدنی
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل
https://wa.me/923208324094

اسلامی تحقیقات او رمقالہ نگاری میں معاون انتہائی اہم 70 سافٹ ویئرز کی ٹریننگ پر مشتمل منفرد کورس



10 روزہ

اسلامی مکتبات کورس

کلاس آن لائن زوم پر 

کورس میں شامل اہم سافٹ ویئرز کا اجمالی تعارف

- اسلامیات کے ہر موضوع پر جمع مواد میں معاون سافٹ ویئرز
- تفسیر، حدیث، فقہ، سیرت، تاریخ وغیرہ کی تخاریج کے آسان انداز
- بغیر لائبریری اور کتب کے صرف آن لائن باحوالہ تحقیق کا طریقہ
- عربی عبارات پر اعراب لگانے والے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- لغات/ڈکشنریز کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ختم نبوت پر ہزاروں صفحات کی سینکڑوں کتب کے سافٹ ویئرز
- مکتبہ شاملہ (موبائل/کمپیوٹر) کے آن لائن اور آف لائن 8 سافٹ ویئرز
- قرآنی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- تفسیری مجموعہ جات کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- حدیثی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- فقہی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ہزاروں عربی کتب کی مائیکرو سافٹ ورڈ فائلز فراہم کرنے والے سافٹ ویئرز

چند اسلامی مکتبات کے نام

المکتبۃ الاسلامیۃ الکترونیۃ	مکتبۃ الاسلام
مکتبۃ السیرۃ والتاریخ الاسلامی	مکتبہ ختم نبوت
مکتبہ موسوعۃ التفاسیر	الباحث القرآنی
مکتبہ بیاناتِ اسلامیہ	الباحث الحدیثی
مکتبہ شاملہ گولڈن	الباحث العلمی
مکتبہ شاملہ موبائل	موسوعہ البخاری
المکتبۃ الاسلامیہ	المکتبۃ الوقفیۃ
مکتبہ شاملہ التراث	مکتبہ جبریل
جامع الکتب التسعۃ	مکتبۃ التفاسیر
مکتبۃ الجامع المخطوطات	مکتبۃ النور

داخلہ و کلاس کی تفصیل

17 تا 26 اپریل 2024ء | 09:30 تا 10:30 رات (پاکستانی وقت)

روزانہ کی ریکارڈنگ واٹس اپ | اختتام پر سرٹیفکیٹ

زیرِ نگرانی و تربیت

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: 500 روپے صرف

ہندوستان: 250 روپے صرف

یوکے و دیگر: 10 پاؤنڈ صرف

داخلہ کے لیے "مکتبات" لکھ کر واٹس اپ کریں ONLY WHATSAPP : +92320-8324094